آگیا ہے۔ اور بوڑھے خان صاحب (سرحدی گاندھی) جو قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہیں آخری وقت میں کمیونسٹوں کی امداد کر رہے ہیں۔ اور کابل میں مقیم ہیں اس لئے ان سے سخت نفرت دل میں پیدا ہوگئی ہے۔ باقی پاکستان میں موجودہ حکومت مسٹر جناح کے بعد پہلی مرتبہ صحیح حکومت قائم ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کو دین کے ایسے ہمدرد حکمران نصیب کرے۔ قوم کے اخلاق کو "بھٹو" بری طرح تباہ کرچکا ہے۔ ہر شخص دولت جمع کرنے کی فکر میں ہے۔ خواہ حلال ہو یا حرام۔ بے حیائی اور مادر پدر آزادی" بھٹو" نے زیادہ کردی ہے۔"

" پاکستان میں قادیانی (احمدی) کمیونسٹ اور سوشلسٹ وغیرہ سب ملک کو تباہ کرنے کی فکر میں ہیں۔ افغانستان سے تقریباً ایک لاکھ افراد وزیرستان۔ چترال۔ باجوڑ اور صوبہ سرحد میں ہیں۔ جو کمیونسٹوں کے ڈر سے اپنا دین اور ایمان بچانے کے لئے آگئے ہیں۔ اگر افغانستان لوگوں سے روپیہ اور سرمایہ نہ چھینیں تو کم از کم ایک تہائی افغان بھاگ کر پاکستان میں آجائیں۔"

" ہم کو تقسیم وطن کے وقت یہ اندازہ نہ تھا کہ اس طرح دونوں ملکوں میں علیحدگی ہوجائے گی۔ میرا بچپن دہلی میں گذرا ہے محلہ بلی ماراں کے حقانی منزل میں کئی سال بچپن کے گذار چکا ہوں۔ اور کوچہ رحمان کی مسجد میں نماز پڑھنے جایا کرتا تھا۔ اور پڑھنے کے لئے کشمیری دروازہ کے مدرسہ امینیہ میں حضرت علامہ مفتی اعظم مفتی کفایت اللہ کے پاس جایا کرتا تھا۔ خانِ والاشان اور غازیِ احرار و کرم دار اس سے زیادہ کیا لکھوں اپنی زندگی کے نشیب و فراز مختصر طور پر لکھ دئے ہیں۔ کبھی کابل جاتے ہوئے سرحد سے گزر ہو تو جہانگیرہ بھی تشریف لائیے۔ دہلی کے آخری تاجدار بہادر شاہ ظفر کے استاد خاقانِ ہند محمد ابراہیم ذوقؔ نے دیرینہ ہمدردوں کے بارے میں خدا جانے کس حالت میں لکھا اور کہا تھا ۔

اے " ذوقؔ " کسی ہمدمِ دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے

غازیؔ جیسے ہمدم دیرینہ سے جہانگیرہ میں ملاقات ہوگی تو مسیحا و خضر کی ملاقات کا لطف حاصل ہوگا۔ اور شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ کے علاوہ اور بہت سی پرانی یادیں تازہ ہوں گی۔ والسلام۔

مخلص قدیم محمد لطف اللہ جہانگیرہ۔

نوٹ :۔ مولانا لطف اللہ صاحب کا مندرجہ بالا مکتوب اس زمانہ کا ہے جب کہ خان عبدالغفار خان سرحدی گاندھی جلال آباد (افغانستان) میں تھے۔ اب تو صوبہ سرحد (پاکستان) میں آگئے ہیں۔ اور ان کے موقف میں شاید تبدیلی آگئی ہوگی۔

۲۷ رمضان۔ عہدِ پاکستان اور مجلس شوریٰ کو مبارک باد | یوم نزول قرآن۔ یوم قیام پاکستان۔ یوم حریت